سوال

(473) میرا خواب سچا ہوجاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اٹھارہ برس کی ایک لڑکی ہوں اور بحمد اللہ راہ راست پر اور دین کی پابند ہوں لیکن میں اکثر وبیشتر ڈراؤنے خواب دیکھتی ہوں مگر چند دنوں بعد ہی سپیدہ سحر کی طرح ان کی تعبیر سامنے آجاتی ہے اور میرے گھر والوں اور خاندان کو آلام ومصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ میں جب اس قسم کے خواب دیکھتی ہوں تو اپنے گھر والوں کو بھی بتادیتی ہوں اور وہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے لگتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اس معاملے کی بابت ایسا فتویٰ عطا فرمائیں گے' جس سے میرے یہ مصائب ختم ہوجائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ جب کوئی شخص ڈراؤنا خواب دیکھے تو وہ بیدار ہونے پر اپنے بائیں طرف تین بار تھوک لے 'شیطان اور برے خواب سے اللہ کی تین بار پناہ مانگے اور کروٹ بدل کر لیٹ جائے 'اس سے یہ ڈراؤنا خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اس خواب کے بارے میں کسی کو نہ بتائے کیونکہ نبی ﷺ نے برا خواب دیکھنے والے کو یہی ہدایات فرمائی ہیں 'جو ذکر کی گئی ہیں۔ اگر کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور جس کو وہ پسند کرتا ہے اس کو بتادے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص360

محدث فتویٰ